حضور علیہ الصلاۃ والسلام کو علومِ خمسہ کی تمام جزئیات کا علم دیا گیا ہے

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علوم خمسہ کی تمام جزئیات کا علم دیا گیا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی بالکل! اللہ تعالی نے نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو علومِ خمسہ کی تمام جزئیات کا علم عطا فرمایا ہے۔

امام اہل سنت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: "فقیر نے قرآنِ عظیم کی آیاتِ قطعیہ سے ثابت کیا کہ قرآنِ عظیم نے 23 برس میں بتدریج نزولِ اجلال فرما کر اپنے حبیب صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کو جمیع ماکانَ وَمَا یَکُوْن یعنی روزِ اوّل سے روزِ آخر تک کی ہر شئے، ہر بات کا علم عطا فرمایا۔" (فتاوٰی رضویہ، جلد 29، صفحہ 512، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید ایک اور مقام پر صراحت فرماتے ہیں: "حضور کو بلا استثناء جمیع جزئیات خمس کا علم ہے۔" (فتاوٰی رضویہ، جلد 29، صفحہ 415، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

غزالیٔ زماں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے علم کے متعلق فرماتے ہیں: "اللہ تعالی جل مجدہ نے اپنے حبیب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کو روزِاوّل سے روزِ آخر تک کا علم دیا۔ تمام علوم مندرجہ لوح محفوظ نیز اپنی ذات وصفات کی معرفت سے متعلّق بہت اور بے شمار علوم عطا فرمائے۔ جمیع جزئیات خمسہ کا علم دیا جس میں خاص وقتِ قیامت کا علم بھی شامل ہے۔ احوالِ جمیع مخلوقات تمام ماکانَ (جو ہو چکا) اور ما یکُوْنُ (جو ہوگا) کا علم عطا فرمایا۔ لیکن با ایں ہمہ (یعنی اس کے باوجود) حضور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا علم عطائی (اللہ کریم کا عطا کیا ہوا) ہونے کی وجہ سے حادِث ہے اور اللہ پاک کا علم ذاتی وقدیم۔ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا علم ہرگز اللہ تعالیٰ کے علم کے مساوی نہیں۔" (مقالاتِ کاظمی، جلد 2، صفحہ 130، مطبوعہ: ملتان)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4446

تاریخ اجراء: 26 جمادی الاولی 1447ھ/18 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net